132478 ـ كيا شيعہ رافضى لڑكى سے شادى كرنا صحيح ہے ؟

سوال

ايك سنى شخص كا كسى شيعہ لڑكى سے شادى كرنے ك حكم كيا ہے ؟
ميں آئندہ دو ماہ ميں اس سے شادى كرنے والا ہوں، كچھ ايام قبل مجھے ميرے ملك كےايك دوست نے كہا شيعہ سے شادى كرنا جائز نہيں، اور ميرى منگيتر كہتى ہے كہ وہ اگر معاملہ صحيح رہا تو وہ سنى مسلك اختيار كر لےگى، ليكن مجھے ان امور كا علم نہيں ہے، ميں شريعت اسلاميہ كے مطابق شادى كرنا چاہتا ہوں، ميرا سوال يہ ہے كہ:
كيا اگر اس نے سنى مسلك اختيار نہ كيا تو ميرى اس سے شادى باطل ہوگى، حقيقت ميں مجھے بہت پريشانى ہے برائے مہربانى آپ ميرى راہنمائى كريں، اللہ تعالى آپ كو جزائے خير عطا فرمائے.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

شيعہ حضرات عقائد و اصول ميں اہل سنت كے مخالف ہيں، اور شيعہ مسلك كى جانب منسوب لوگ اپنے عقائد پر عمل كرنے ميں ايك دوسرے سے مختلف ہيں، ان ميں سے كچھ تو جاہل و مقلد ہيں جنہيں اہل سنت اور شيعہ ميں كسى فرق كا علم نہيں، ان ميں ايسے بھى ہيں جو شيعہ مسلك كے اصول و عقائد پر سختى سے كاربند ہيں، اور اپنے مذہب كا علم بھى ركھتے ہيں، نكاح كا حكم بھى اسى پر مبنى ہے.

شيعہ كے ہاں فاسد عقائد ميں يہ بھى شامل ہيں:

وہ اكثر صحابہ كرام پر سب و شتم كرتے ہيں، اور اكثر صحابہ كرام كے ارتداد اور كفر كا عقيدہ ركھتے ہيں، اور ام المؤمنين عائشہ رضى اللہ تعالى عنہا جنہيں اللہ سبحانہ و تعالى نے ساتوں آسمانوں سے برى كيا ہے كے بارہ ميں طعن كرتے ہيں اور وہ غير اللہ مثلا على حسن اور حسين اور آئمہ اہل بيت كو پكارتے ہيں، مصيبتوں اور سختيوں اور تكليف كے وقت انہيں كو پكارتے ہيں كہ يہى مصيبت دور كرينگے، اور ان ميں سے بعض غلو كرتے ہوئے تحريف قرآن كا اعتقاد بھى ركھتے ہيں، اور كہتے ہيں كہ صحابہ كرام نے قرآن ميں سے كچھ اشياء حذف كر ديں ہيں، اور على رضى اللہ تعالى عنہ كى خلاف و ولايت كے بارہ جو كچھ تھا اس ميں نقص پيدا كر ديا ہے.

اور ان كے فاسد عقائد ميں يہ بھى شامل ہے كہ:

اولياء اللہ غيب كا علم ركھتے ہيں، جو ہوگا اور جو ہوا ہے اس كا بھى علم ركھتے ہيں، اور يہ معصوم عن الخطاء ہيں

ہونے کے ساتھ ساتھ بھولتے بھی نہیں، حالانکہ یہ سب کفر و گمراہی ہے.

لہذا جس کسی کا بھی یہ عقیدہ ہو جب تك وہ اس سے توبہ نہ کر لے اس سے نکاح کرنا جائز نہیں، کیونکہ کسی بھی ایسی عورت سے نکاح کرنا جائز نہیں جو کفر کو اپنا دین بنائے، اور اسی پر رہے.

اور اگر وہ ان عقائد میں سے کوئی عقیدہ نہ رکھتی ہو یا پھر وہ ان عقائد پر تو تھی لیکن توبہ کر چکی ہے، تو اصلا اس کے ساتھ نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں، اسی میں اس کی خیر ہے اور اسے اس کے خاندان کے عقائد سے چھٹکارا دلانا ہے لیکن اگر خدشہ ہو کہ اس کا خاندان اس پر یا اس کی اولاد پر اثرانداز ہوگی تو بلاشك و شبہ ایسی عورت سے شادی نہ کرنا ہی بہتر ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (44549) کے جواب کا مطالعہ کریں.

جب یہ لڑکی کہتی ہے کہ وہ شیعہ کا مذہب چھوڑ کر اہل سنت کا مسلك اختیار کر لے گی جب یہ معاملہ ایسے ہی مکمل ہوا تو اس کا معنی ہے کہ یہ لڑکی اپنے مذہب کے لیے متعصب نہیں، اور غالبا وہ جس شیعی مسلك پر چل رہی ہے اسے اس کے بارہ میں تفصیلی علم بھی نہیں ہے، تو پھر آپ اس فرصت و موقع سے فائدہ کیوں نہیں اٹھاتے، اور اہل سنت اور شیعہ کے مابین فرق پر بحث کیوں نہیں کرتے.

پھر جب حق واضح و ظاہر ہو جائے تو اس کی اتباع کرنی واجب ہے، اور اسی میں آپ اور اس کے لیے خیر و بھلائی ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" آپ کے ذریعہ اللہ تعالی کسی ایك شخص کو ہدایت نصیب کر دے تو یہ تمہارے لیے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر (2942) صحیح مسلم حدیث نمبر (2406).

حمر النعم: یہ اونٹوں کی ایك معروف قسم ہے، اور عرب میں اس وقت سب سے زیادہ قیمتی مال شمار کیا جاتا تھا.

اور اسی میں آپ دونوں کی اولاد کے لیے بھی خیر، اگر آپ کی شادی ہوگئی اور اللہ نے آپ کو اولاد دی، تا کہ آپ اور آپ کی بیوی جو اولاد کی تربیت کرینگے اس میں بھی تعارض و اختلاف نہیں ہوگا.

اللہ تعالی آپ دونوں ہر قسم کی خیر و بھلائی کی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم.